© rasailojaraid.com

سوال: نکاح شغار (وٹہ سٹہ) کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: اسلام میں نکاح شغار (وٹہ سٹہ) جائز نہیں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (لا شغار فی الاسلام) اور ایک دوسری روایت میں ہے: (نھی رسول اللہ عن الشغار) (سنن ابن ماجہ باب النھی عن الشغار)

سوال: کیا شادی شدہ عورت بذات خود آگے نکاح کرسکتی ہے یا اس کا ولی پہلے نکاح کے ہوتے ہوئے آگے کسی مرد سے نکاح کرسکتا ہے۔

جواب: شادی شدہ عورت کا بذات خود آگے نکاح کرنا یا اسکا ولی پہلے نکاح کے ہوتے ہوئے آگے کسی مرد سے نکاح کردے تو یہ شرعاً حرام ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿والمحصنٰت من النساء﴾ جس طرح ماں، بہن، بیٹی سے نکاح کرنا حرام ہے اسی طرح شادی شدہ عورت سے بھی دوسرے مرد کیلئے نکاح کرنا حرام ہے (سورۃ النساء: پارہ ۵)

سوال: خاوند نے اپنی بیوی سے، جب وہ پاکستان میں تھا، اپنی بہن اور ماں کی موجودگی میں بآواز بلند اپنی بیوی پر یہ شرط لگائی کہ آج کے بعد میرے گھر میں ہونے والی کوئی بھی بات تم نے مجھ سے جب بھی چھپائی تو تمہیں خود بخود طلاق واقع ہو جائے گی اور اسی وقت اپنی ماں سے مخاطب ہو کر کہا کہ اس وقت آپ اِسے میکے چھوڑ آیئے گا۔ بیوی اُس وقت حمل سے تھی۔ بیوی نے ایک بات چار ماہ تک اپنی ساس کے منع کرنے پر اپنے خاوند کو نہ بتائی، جب وہ بیرون ملک جاچکا تھا۔ بیوی نے یہ معلوم ہونے کے بعد کہ اِس شرط کی موجودگی میں بات چھپانے سے واقعی طلاق ہو جاتی ہے، چار ماہ کے بعد خاوند کو وہ بات بتادی۔ اِس کے علاوہ بھی گھر کی بہت سی باتیں جن سے گھر میں جھگڑے اور فساد کا خطرہ تھا، بیوی نے خاوند کو ابھی تک بھی نہ بتائیں۔ سوال یہ ہے کہ اِس شرط کی شرعی حیثیت کیا ہے۔ کیا اِس شرط سے طلاق واقع ہو جاتی ہے اگر ہو جاتی ہے تو کیا ایک طلاق ہوتی ہے یا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تینوں واقع ہو جاتی ہیں؟ اگر ایک طلاق ہوتی ہے تو رجوع نہ ہونے کی صورت میں حاملہ کی طلاق کی عدت کتنی ہے؟

جواب: صورت مسئولہ میں خاوند نے بیوی پر شرط لگائی ہے کہ آج کے بعد گھر میں ہونے والی ہر بات تم نے مجھے بتانا ہوگی اگر تم نے مجھ سے کوئی بات چھپائی تو تمہیں خود بخود طلاق واقع ہو جائیگی۔ اور یہ بات اس نے اپنی بہن اور ماں کی موجودگی میں کہی۔ اور ساتھ ہی کہا کہ اسوقت آپ اسے میکے چھوڑ آئیے گا۔ اس قسم کی طلاق کا نام شریعت اسلامیہ میں الطلاق المعلق یا الطلاق الشرطی ہے۔

اصول فقہ کی کتب میں ''التعلیق ھو ربط حصول مضمون جملة بحصول مضمون جملة اخریٰ'' یعنی کسی جملہ کے مفہوم کو کسی دوسرے جملہ کے مفہوم کے ساتھ ربط دینا۔ اور الشرط ما یتوقف وجود شی علی وجودہ'' یعنی ایک چیز کے وجود پر کسی دوسری چیز کے وجود کو موقوف کرنا۔ (الوجیز فی اصول الفقہ)

مذکورہ بالا تعلیق اور شرط کی وضاحت سے معلوم ہوتا ہے کہ جب تعلیق وشرط پائی جائے تو معلق اور مشروط بھی پایا جاتا ہے۔ تو ایسی صورت میں خاوند کی بیوی پر شرط تھی کہ آج کے بعد میرے گھر میں ہونے والی ہر بات مجھے بتانا ہوگی اور چھپانا نہ ہوگی اور مشروط یہ تھی کہ اگر تو نے کوئی بات مجھ سے چھپائی تو تجھے خود بخود طلاق ہو جائیگی۔ یعنی تیری طلاق مجھ سے بات چھپانے کے ساتھ معلق ومشروط ہے۔ مذکورہ تحریر کی روشنی میں چونکہ بیوی نے خاوند سے بہت سی باتوں کو چھپایا ہے اور اسے بتایا نہیں۔

بدیں وجہ شرط (باتوں کو چھپانا) پائی گئی تو مشروط (طلاق) بھی پائی گئی۔

یعنی اس عورت کو صرف ایک واقع ہوئی ہے اور وہ بھی رجعی، جس میں عدت کے اندر اندر خاوند کو بلا عقد ثانی رجوع کا شرعاً حق حاصل ہے اور اگر عدت ختم ہو جائے تو عقد ثانی کے ساتھ، یعنی نئے نکاح، نئے مہر کے ساتھ ہوسکتا ہے۔ بشرطیکہ عورت اور اس کا ولی بھی رضامند ہوں۔

اور اب چونکہ یہ عورت حاملہ ہے تو حاملہ کو بھی حدیث کی روشنی میں طلاق ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ عبداللہ بن عمرؓ کی حدیث میں آیا ہے: (أن ابن عمر طلق إمراء ته له وهی حائض تطليقة فذكر ذالک عمر للنبی ﷺ فقال مرہ فليرا جعها ثم ليطلقها اذا طهرت أو وهی حامل) ''یعنی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عبداللہ بن عمرؓ نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں ایک طلاق دے دی۔ تو حضرت عمرؓ نے یہ واقعہ نبی ﷺ کو بتایا۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ عبداللہ کو حکم دو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کر لے پھر اس کو طلاق دے جبکہ وہ حیض سے پاک ہو جائے یا پھر وہ اگر حاملہ ہے۔

اور حاملہ عورت کی عدت خاوند کے رجوع نہ کرنے کی صورت میں وضع حمل (بچہ جننے) تک ہے۔

جیسا کہ قرآن مجید میں آیا ہے: ﴿وأولات الاحمال أجلهن أن يضعن حملهن﴾ (سورۃ الطلاق: ۴)

یعنی حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل (بچہ جننے) تک ہے۔ خواہ عورت مطلقہ ہو یا اس کا خاوند فوت ہو چکا ہو۔ تو ایسی صورت میں اس عورت کو وضع حمل (بچہ جننے) کے بعد کسی بھی آدمی سے نکاح کرنے کا اختیار ہے۔

عظیم الشان سیرت شافع محشر ﷺ کانفرنس

مورخہ 15 اپریل بمطابق 24 صفر بروز جمعرات بعد نماز عشاء مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث جہلم میں فقید المثال سیرت شافع محشر ﷺ کانفرنس زیر صدارت رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی صاحب مہتمم جامعہ رحمانیہ منڈی فاروق آباد تھے۔ جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق صاحب نے سرانجام دیئے۔ کانفرنس کا آغاز قاری حبیب الرحمٰن صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ شاعر اسلام قاری سلیم اللہ مدنی صاحب نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ بعد ازیں کانفرنس سے شیر پنجاب مولانا منظور احمد صاحب، مناظر اسلام مولانا عبداللہ نثار صاحب، مولانا عبدالرشید حجازی صاحب، مولانا کاشف نواز رندھاوا صاحب، مولانا سید عبدالغفور شاہ صاحب مولانا سید سبطین شاہ نقوی صاحب اور مولانا عبدالمحسن نثار صاحب نے خطاب کیا۔ اس مبارک موقع پر وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔ ان طلباء میں سے ثانویہ عامہ میں محمد قاسم مدنی نے اول جبکہ عکاشہ مدنی نے دوم پوزیشن حاصل کی۔ اس کے علاوہ انعامات لینے والے طلبہ میں نوید امجد، محمد رضوان صدیقی، عبدالخالق، عثمان غنی، عمر فاروق، محمد قاسم مدنی، عکاشہ مدنی، اسد عبدالغفور، محمد منصور، محمد رضوان، محمد عمران، طاہر مقبول اور محمد شمعون ہیں۔ یہ انعامات مکتبہ دارالسلام کی طرف سے دیئے گئے۔

© rasailojaraid.com